"کاش! میں وفاداری نہ کرتا"

محمد منظر عالم
قاضی احمد ڈگری کالج، جالہ، دربھنگہ (بہار)

ایک گاؤں میں لیمور جک نام کا ایک دھوبی رہتا تھا۔ وہ بہت ایماندار اور محنتی آدمی تھا۔ اسے اپنے کام کے علاوہ دوسروں کے کسی مسئلہ میں ٹانگ اڑانے کی بالکل عادت نہیں تھی۔ لیمور جک کپڑے دھونے کا کام بڑی مستعدی سے کیا کرتا تھا۔ اپنی سہولت کے لیے اس نے چند گدھے گھاٹ تک کپڑا لے جانے اور وہاں سے لانے کے لیے پال رکھا تھا اور ایک موتی نام کا کتا بھی کپڑوں کی حفاظت اور اپنے لاڈلے بیٹے رامور جک کے لیے پال رکھا تھا۔

سارے گدھوں میں سونو نام کا گدھا بہت تیز اور وفادار تھا جس سے لیمور جک بے حد خوش رہا کرتا تھا اور کتا تو فطرتاً وفا پرست ہوتا ہی ہے۔ اس لیے رامور جک بھی سونو پر ناز کرتا تھا۔ دونوں باپ بیٹے ہر جگہ اپنے گدھے اور کتے کی تعریف کیا کرتے تھے۔ روز روز دونوں کی تعریف بھری باتیں سن کر گاؤں کے لوگ اوب چکے تھے۔ رام بیلاس نام کا ایک شخص جس سے رہا نہ گیا اس نے عاجز آکر دونوں باپ بیٹے سے کہا کہ گدھا آخر گدھا ہے اور کتے بھی وقت پر دھوکہ دیتے ہیں۔ اس بے رخی اور تلخ بھری باتوں سے لیمور جک اور رامور جک کو کافی دُکھ ہوا اور رام بیلاس سے تُو تُو میں میں کے بعد انھوں نے کہا کہ وقت کا انتظار کرو تب ان جانوروں کی وفاداری اور بے وفائی کا اندازہ ہوگا۔ پھر بھی دونوں باپ بیٹوں کو اپنے پالتو جانوروں کی وفاداری پر ذرّہ برابر بھی شک نہیں ہوا اور وہ اپنے معمول کے مطابق زندگی گزارتے رہے۔ اتفاق سے ایک رات جب دونوں باپ بیٹے گہری نیند میں سوئے ہوئے تھے تو ایک چور لیمو رجک کے گھر میں داخل ہوا۔ سونو اُسے اندر آتے دیکھتے ہی بے چین ہوگیا اور اپنی آواز میں موتی سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ موتی ایک چور گھر میں گھس آیا ہے۔ تم آواز زور زور سے لگانا تاکہ مالک جگ جائے اور کوئی حادثہ نہ ہونے پائے ورنہ ہم دونوں مجرم قرار دیے جائیں گے۔ پر موتی کو اس کی بات کی ذرا بھی پروا نہیں ہوئی اور اس نے سونو سے کہا کہ ہمیں کیا ضرورت ہے۔ مال جس کا جائے گا، جائے گا، تم خاموش رہو اور ہمیں بھی آرام کرنے دو۔ زیادہ وفاداری نبھانے سے نہ ہم دونوں کی خوراک بڑھا دی جائے گی اور نہ تمہارے جسم پر بوجھ ہی کم لادا جائے گا اس لیے بے کار کی باتیں چھوڑو اور خاموشی سے تم بھی آرام کرو۔ ہم لوگ جانور ہیں یہ

انسان ہم لوگوں کے ساتھ جانور جیسا سلوک کریں گے۔ جب تک فائدہ ہے یہ تعریف کریں گے اور ذرا بھی غلطی یا نقصان ہوا تو پہلے ماریں گے پھر گھر سے باہر نکال دیں گے چلو انسان کا دشمن انسان ہی ہے۔ اس لیے ان لوگوں کے بیچ دخل دینا مناسب نہیں۔ سمجھے سونو! اپنے کام سے کام رکھو، آگے ایسی وفاداری کا شوق بھی دل میں مت پالو ورنہ ایک دن سوائے پچھتانے کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ یہ ساری باتیں سن کر سونو کو بہت غصّہ آیا اور موتی کی نمک حرامی پر شرم بھی دلایا اس نے باضابطہ کہا کہ وفاداری میں تو تم آج تک مشہور ہو، لیکن یہ فرض آج میں نبھاؤں گا اور تجھ پر بے وفائی اور نمک حرامی کا داغ لگا کر مالک کے مال و اسباب کی حفاظت کروں گا۔ تم کو سونا ہے تو آرام سے سو جاؤ۔

سونو کی وفاداری جلال میں آئی وہ خوب زور زور سے ڈھینچو ڈھینچو کرنے لگا۔ یہ کرخت اور بیہودہ زوردار آواز سن کر چو جلدی سے گھر کے باہر بغیر کوئی سامان لیے نکل گیا اور اس طرح مالک مکان کا مال و اسباب تو بچ گیا، لیکن لیمور جک جب سونو کی بھدّی اور زور کی آواز سن کر نیند سے جگتے ہوئے اِدھر اُدھر گھومتے ہوئے اس کی وجہ جاننی چاہی تو اس کا کوئی ثبوت نہ ملنے پر بہت غصّہ آیا کہ بیہودہ سونو نے بیکار رات کے سناٹے میں ڈھینچو ڈھینچو کر کے نیند حرام کر دی۔ نتیجتاً بے چارے سونو کو مار پڑی اور اسے گھر سے نکال دیا۔ یہ سارا ماجرا موتی دیکھ رہا تھا اور مایوس ہو کر دھیرے سے سونو سے کہا دیکھا وفاداری کا انجام!

□□□

ہمارے نیشنل پارک اور وائلڈ لائف سینکچریز

از: ریحان احمد عباسی

سیر و سیاحت، بالخصوص جنگلات اور جنگلی جانوروں سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے ایک بہترین تحفہ۔ ایک ایسی کتاب جس سے ہندوستان کی ۲۸ ریاستوں میں موجود جنگلی جانوروں کی ۱۳۵ تحفظ گاہوں کی بھرپور معلومات تو حاصل ہوتی ہی ہے، ضمناً پورے ملک کے جغرافیائی حالات کا بھی علم ہو جاتا ہے۔ ایک ایسی نادر کتاب جس سے بچوں کے ساتھ ساتھ بڑے بھی یکساں مستفید اور لطف اندوز ہو سکیں گے۔

تصاویر سے مزین ۱۳۲ صفحات — قیمت: ۵۰ روپے

ناشر اردو اکادمی، دہلی